مولانا ڈاکٹر خلیل احمد تھانوی
خادم ادارہ اشرف التحقیق، جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، لاہور

تواریخ وفات ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ میرے پھوپھی زاد بھائی مولانا محمد احمد صاحب کے بڑے صاحبزادے تھے۔ علوم دینیہ اور علوم دنیویہ دونوں کے ماہر تھے۔ نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کی ایک معروف شخصیت تھے۔ انہوں نے پاکستان میں اسلامی قوانین کی ترتیب وتدوین میں بڑی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ اسلام آباد یونیورسٹی میں عرصہ دراز تک اپنے علوم سے طلبہ کو مستفید فرماتے رہے۔ میں نے محترم ڈاکٹر صاحب کی تواریخ وفات کچھ مفید جملوں اور کچھ آیات قرآنی سے مرتب کی ہیں جو ڈاکٹر صاحب کی شخصیت کا آئینہ دار ہونے کے ساتھ ان کے سن وفات کو بھی ظاہر کرتی ہیں۔

قرآنی آیات سے نکالی گئی تواریخ کو اگر ترتیب سے پڑھا جائے تو ڈاکٹر صاحب کے لیے نیک فال بھی ہیں۔ پہلی آیت میں ان کے لیے بشارت ہے کہ اس دار فانی سے اپنے رب کی طرف چلو اس حال میں کہ تم اس سے راضی، وہ تم سے راضی۔ دوسری آیت میں ان کے پس ماندگان کے لیے صبر کی تلقین ہے کہ ان کی جدائی سے پریشان نہ ہوں، اللہ تعالیٰ نے ان کو ان لوگوں کی معیت عطا فرمائی ہے جن پر اللہ کا انعام ہوا ہے۔ تیسری آیت میں بشارت ہے کہ ان کے صبر کا بدلہ جنت اور اس کی نعمتیں ہیں اور چوتھی آیت میں یہ خوشخبری ہے کہ اے متعلقین، تم صبر کرو اور خوش ہو جاؤ کہ وہ بہت ہی پر عیش زندگی میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو قبول فرمائے، ہم سب پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ڈاکٹر صاحب کے علوم سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تواریخ وفات

۱	لقد قال عزو جل:		ارجعی الیٰ ربك راضية		
	۳۴۷	+	۱۶۶۳	=	۲۰۱۰ء

۲	کہہ دو: ۳۵	+	فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النبيين و الصديقين ۱۹۷۵	=	۲۰۱۰ء
۳	لقد قال جل امره ۵۴۵	+	و جزاهم بما صبروا جنة و حريرا ۸۸۶	=	۱۴۳۱ھ
۴	انما قال جل اسمه ۴۲۸	+	فهو في عيشة راضية ۱۵۸۲	=	۲۰۱۰ء
۵	موردالطاف ۳۷۱	+	فردوس مکین ۴۷۰ + محمود احمد غازی ۱۱۶۹	=	۲۰۱۰ء
۶	کامل العلم ۲۶۲	+	محمود احمد غازی ۱۱۶۹	=	۱۴۳۱ھ
۷	مکرم مولوی ۳۹۲ + ڈاکٹر ۶۲۵	+	جسٹس محمود احمد ۶۷۴ + رحمہ اللہ ۳۱۹	=	۲۰۱۰ء
۸	حجرہ ۱۶ + ڈاکٹر ۶۲۵	+	محمود احمد غازی ۱۱۶۹	=	۲۰۱۰ء
	جہد کرد ۲۳۶	+	خلیل احمد تھانوی ۱۱۹۵	=	۱۴۳۱ھ